اردو لازمی (نہم)

نوٹ: حصہ ب اور حصہ ج کے لیے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

حصہ "ب"

نمبرات: 36

II. (الف) درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے آٹھ کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

اس باب میں حدیث "مشکوٰۃ" میں ہے کہ انصار میں سے ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں کچھ مانگنے کے لئے حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے گھر میں کچھ بھی نہیں" اس نے عرض کیا: کیوں نہیں، ایک موٹی سی کمبلی ہے اسے کچھ اوڑھتا ہوں کچھ بچھاتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں پانی پیتا ہوں" آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں کو میرے پاس لے آ" وہ دونوں چیزیں لے کر حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے ان کو ہاتھ میں لے کر لوگوں سے فرمایا ان کو کوئی خریدتا ہے" ایک شخص بولا" میں ایک درہم میں خریدتا ہوں" پھر آپ ﷺ نے دو یا تین بار فرمایا" کوئی ایک درہم سے زیادہ دے سکتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں نے دو درہم دیتا ہوں" آپ ﷺ نے کمبلی اور پیالہ اسے دے کر دو درہم لے لیے اور اس انصاری سے فرمایا کہ "ایک درہم کا تو کھانا لے جا کر اپنے گھر میں پہنچا اور دوسرے درہم کی کلہاڑی خرید کر میرے پاس لا"۔

سوالات:

1۔ حدیث کون سی کتاب سے لی گئی؟ 2۔ کون سے قبیلے سے شخص حاضر ہوا؟ 3۔ آپ ﷺ نے شخص سے کیا پوچھا؟

4۔ شخص نے آپ ﷺ کو کیا جواب دیا؟ 5۔ آپ ﷺ نے جواب کیا فرمایا؟ 6۔ شخص کے پاس کون کون سی چیزیں تھیں؟

7۔ چیزیں کتنے میں فروخت ہوئیں؟ 8۔ شخص نے بازار سے کیا اوزار خریدا؟ 9۔ عبارت کا مناسب عنوان کیا ہے؟

(ب) 1۔ [illegible] کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ 2۔ نظم "طلوع اسلام" مرکزی خیال تحریر کریں۔

(ج) درج ذیل میں سے پانچ سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ مرکب تام اور مرکب ناقص میں فرق تحریر کریں۔ 2۔ مطلع اور مقطع کی تعریف کریں۔ 3۔ مرثیہ اور قصیدہ میں بنیادی فرق کیا ہے؟

4۔ تشبیہ کے کوئی سے دو ارکان کے نام لکھیں۔ 5۔ جملہ اسمیہ کی دو مثالیں لکھیں۔

6۔ درج ذیل ذو معنی الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔ چینی: چینی:

حصہ "ج"

نمبرات: 24

III. متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) سفارش کے جراثیم مکھی، مچھر یا چوہے نہیں پھیلاتے، اپنے اقربا اور دوست پھیلاتے ہیں۔ اچانک ایک اجنبی رقعہ لے کر آتا ہے جس پر "اشد ضروری" "بصیغہ راز" جیسے تاکیدی الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ آپ خط کھولے بغیر ہی سمجھ جاتے ہیں کہ چچا جان کی جانب سے ایک اور سفارش نازل ہوئی ہے اور حامل رقعہ یوں لگتا ہے جیسے سفارش کے طاعون کا ایک اور چوہا گرا ہو۔ آپ لفافہ کھول کر پڑھتے ہیں۔

(ب) ایک پیر مرد نہایت معزز و محترم معلوم ہوتا تھا، درد قولنج سے جاں بہ لب تھا اور لاولدی کے سبب سے اپنے مال و املاک کے لیے ایک وارث چاہتا تھا، اس نے درد مذکورہ کو پھینک کر ایک خوبصورت نوجوان لڑکے کو لیا، مگر لڑکے نابکار کو نافرمانی اور سرشوری کے سبب سے دق ہو کر اسکے باپ نے چھوڑ دیا تھا، چنانچہ اس نالائق نوجوان نے آتے ہی جھٹ بڈھے کی داڑھی پکڑ لی اور سر توڑنے کو تیار ہوا۔ اتفاقاً برابر ہی لڑکے کا حقیقی باپ نظر آیا کہ اب وہ درد قولنج کے مارے لوٹنے لگا تھا چنانچہ بڈھے نے اس سے کہا برائے خدا میرا درد قولنج مجھے پھیر دیجیے اور لڑکا لے لیجیے کہ میرا پہلا عذاب اس سے ہزار درجہ بہتر ہے، مگر مشکل یہ ہوئی کہ یہ مبادلہ اب پھر نہ ہو سکتا تھا۔

IV. نظم اور شاعر کا حوالہ دے کر درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) طاعت [illegible] عصیاں سے [illegible] / آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ مہک تیری
عصیاں میں ہے طاعت سے اقرار سوا تیرا / گھر گھر لیے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

(ب) بولیں بٹیریں قمری پکارے: کوکو / کیا ہدہدوں کی حق حق کیا فاختوں کی ہو ہو
پی پی: کرے پپیہا بگلے پکاریں: تو تو / سب رٹ رہے ہیں تجھ کو کیا پنکھ کیا پکھیرو

V. کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں اور شاعر کا حوالہ دیں۔

(الف) جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم / سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے / ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے

(ب) یا تو افسر مرا شاہانہ بنایا ہوتا / یا مرا تاج گدایانہ بنایا ہوتا
خاکساری کے لیے گرچہ بنایا تھا مجھے / کاش خاک در جانانہ بنایا ہوتا

VI. اپنے دوست کو مری کی سیر سے متعلق خط تحریر کریں۔

یا

استاد اور شاگرد کے درمیان مطالعے کے فوائد کے متعلق مکالمہ تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com